نمبر : 2530

کتاب کا نام	:	مشکوٰۃ المصابیح			
مصنف	:	محمد بن عبید اللہ خطیب تبریزی (بعض جگہ والد کا نام عبداللہ بھی تحریر کیا گیا ہے۔)			
مہر ومالک	:	نامعلوم			
سائز	:	29.5x15 cm	سطور	:	۲۱
اوراق	:	از ۲۸۲ تا ۵۸۰ = ۲۹۸	کاتب	:	برکان بن عبدالوہاب
خط	:	نستعلیق	تاریخ کتابت	:	نامعلوم
زبان	:	عربی	موضوع	:	حدیث

آغاز : بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم کتاب النکاح الفصل الاول عن عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وسلم یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءۃ فلیزوج.....

اختتام : وعن بھزبن حکیم عن ابیہ عن جدہ (رضی اللہ عنہ) انہ سمع رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قولہ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس قال انتم تتمون سبعین امۃ انتم خیرھا واکرمھا علی اللہ تعالیٰ رواہ الترمذی وابن ماجہ والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن۔

ترقیمہ : اس نسخہ میں کل پانچ ترقیمے ہیں: (۱) مؤلف کا (۲) قاری کا (۳)، (۴)، (۵) مقابلہ وتصحیح کرنے والے کا۔

(۱) قال مؤلف الکتاب شکر اللہ لہ سعیہ واتم علیہ نعمتہ وقع الفراغ من جمع الاحادیث النبویۃ علیہ افضل الصلوۃ وازکٰھا۔ آخر

يـوم الـجمعة من رمضان عند روية هلال شوال سنة سبع وثلثين وسبع مأة (٧٣٧ھ ١، شوال بروز جمعه) بحمد لله وحسن توفيقه والـحـمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام على سيدنا محمد وآله واولاده واصحابه اجمعين۔

(٢) بـلـغـت القراءة عند استاذى علام الدهر فريد العصر فى هذا الفن فى بلاد الگجرات مولانا عبد الرحمن فى تاريخ تسع عشر ذى الـقـعـده سنة تسع بعد الالف (١٩/ ذى قعده ١٠٠٩ھ كتبه الفقير الضعيف سيد جلال بن سيد رفيع الدين۔

(٣) قـوبـل عـلـى الفقير (نام مٹا دیا گیا ہے۔) من الاول الى الآخر بمحض لطف الله وفضله فى شهر رجب فى شهور ١٠٧٠ھ۔

(٤) بـلغ المقابلة من باب صفة الجنة واهلها الى هنا بقراءة بعض الأعزة (نام مٹا دیا گیا ہے۔) عفى عنهم فى ٢٣ صفر ١١٤٧ھ۔

(٥) ثم بـلـغ ثـانـيـاً من قبيل كتاب البيوع الى هنا فى ١٥/ محرم ١١٥٠ھ۔

حالت : غیر مجلد، خستہ حالت میں ہے۔

نوٹ : یہ مشکوٰۃ شریف جلد ثانی کا مخطوطہ ہے۔ ترقیمہ ا تو خود مؤلف کا ہے۔ دوسرا ترقیمہ قاری کا ہے، جنہوں نے اپنا نام سید جلال بن رفیع الدین ظاہر کیا ہے۔ اور اس کی قراءت گجرات میں ۱۹/ ذی قعدہ ۱۰۰۹ھ میں ہوئی تھی۔ تیسرا چوتھا اور پانچواں ترقیمہ مقابلہ وتصحیح کرنے والے کا ہے۔ ان تینوں (تیسرا، چوتھا اور پانچواں) کا خط اور طرز تحریر یکساں ہے جب کہ دوسرے ترقیمہ کا طرز تحریر اور خط الگ ہے۔ کتاب جابجا حواشی سے مزین ہے۔ حواشی کا خط اور طرز تحریر ایک ہی ہے، البتہ کہیں کہیں الگ پڑتا ہے۔ آخری ورق پر حضرت آخوند پیر صاحب سید محمد صاحب لکھا ہوا ہے۔ مشکوٰۃ کے دیگر نسخوں کے لئے دیکھئے نمبر از ۲۹۴ تا ۳۰۱، G۱۸۲۷، ۳۷۴، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶۔